

روزانہ شب بیداری کا ثواب حاصل کرنے کا بڑا آسان طریقہ

”مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ فَكَأَنَّمَا قَامَ نِصْفَ اللَّيْلِ،
وَمَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فِي جَمَاعَةٍ فَكَأَنَّمَا قَامَ اللَّيْلَ كُلَّهُ“

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَثْمَانَ بْنِ عَفَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ)

”خاتم المرسلین حضرت محمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس نے نمازِ عشاءِ جماعت کے ساتھ مسجد میں ادا کی تو گویا وہ نصف رات تک بیدار رہا (یعنی اُسے نصف رات تک بیدار رہ کر عبادت کرنے کا ثواب ملتا ہے) اور جس نے نمازِ صبح مسجد میں جماعت کے ساتھ ادا کی تو گویا وہ پوری رات بیدار رہا (یعنی اُس کو پوری رات بیدار رہ کر عبادت کرنے کا ثواب عطا کیا جاتا ہے۔)“

اللہ عزّ شلنہ اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادوں سے عقل والے ہی دو عالم کا فائدہ اور فیض حاصل کرتے ہیں۔ بے عقل یہاں بھی محروم اور وہاں بھی محروم رہیں گے۔ عقلمندی کی بات یہ ہے کہ کاروبار اور عبادت کا نظام اس طرح مرتب کیا جائے کہ عبادت میں کسی قسم کا خلل پیش نہ آنے پائے۔ مثلاً نمازِ عشاء سے پہلے کھانے پینے سے فراغت حاصل کی جائے، اور بعد نمازِ عشاء فوراً مطابق سنت آرام کرنے کی کوشش کی جائے۔ اذانِ فجر سے کم از کم آدھا گھنٹہ نیند سے بیدار ہو کر تہجد پڑھنے، اللہ سے معافی مانگنے، توبہ کرنے یا تسبیح پڑھنے میں صرف کیا جائے، یہ بہت ہی بابرکت گھڑی ہوتی ہے، اگر کوئی اتنا بھی نہ کر سکے تو کم از کم نمازِ عشاء مسجد میں جماعت کے ساتھ اور نمازِ فجر مسجد میں جماعت کے ساتھ ادا کرنے کی پوری کوشش کر کے مکمل شب بیداری کا ثواب حاصل کرنے کی سعی کرے، اللہ سے اُمید ہے کہ سخت مشقت کے بغیر ہی شب بیداری کا ثواب عنایت فرمائیں گے بشرطیکہ طلب اور شوق ہو۔ سحر خیزی کیلئے بہر حال مزید انعام ہے۔ خود ہمت کرنی چاہیے اور اللہ سے بھی ہمت مانگنی چاہیے، پھر کام آسان ہو جاتا ہے۔ یا اللہ! ہمیں درندگی سے نکال کر آدمیت نصیب فرما، پھر صالح اور طیب مومنین میں شامل فرما۔